سوال

(233) روزے دار کا بھول کر کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بھول کر کھانے پینے سے روزہ خراب ہو جاتا ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

طلوع فجر سے غروب آفتاب تک دانستہ کھانے پینے اور تعلقات زن وشوہر سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جب کہ بھول کر کھانے پینے سے روزہ خراب نہیں ہوتا۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو روزہ دار بھول کر کچھ کھا پی لے تو اسے چاہیے کہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔''[1]

ایک روایت میں ہے کہ یہ ایسا رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے پہنچایا ہے۔[2]

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر کوئی بھول کر رمضان میں روزہ کھول لے تو اس پر کسی قسم کی قضا یا کفارہ نہیں ہے۔[3]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اگر بھول کر کوئی ایسا عمل کر لیا جائے جو روزہ کو باطل کر دینے والا ہے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور نہ ہی قضا یا کفارہ واجب ہوتا ہے، البتہ دانستہ ایسا کام کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۳۳۔

[2] ترمذی، الصوم: ۷۱۷۔

[3] مستدرک حاکم: ص۴۳۰، ج۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:221

محدث فتویٰ